REDROMC17688OMB2391B1B1

دفتر محتسب پنجاب

Old Zila Council Building, District Courts, Rawalpindi , Rawalpindi

ٹیلیفون نمبر 051-9292793 فیکس نمبر 051 9292796

ای۔میل: rawalpindi@ombudsmanpunjab.gov.pk

OBD/RWP1/Asst.RO/.01
201216_1.43
Mohtasib, Punjab, Rawalpindi

شکایت نمبر : POP20RW10010878

ایجنسی کا نام : Deputy Commissioner Rawalpindi

عنوان : اختیارات کا غلط استعمال کرنے کی بابت شکایت

مندرجہ بالا کیس میں محتسب پنجاب کے منظور کردہ نتائج تحقیق/ فیصلہ مورخہ Dec 08, 2020 کی نقل متعین مدت میں تعمیل / ضروری کاروائی کے لئے اس کے ساتھ منسلک ہے۔

براہ مہربانی یہ یاد رکھیئے کہ :

(A). The Punjab Office of the Ombudsman Act 1997 کی دفعہ 11 کی ذیلی شق 2 کے تحت ایجنسی مقررہ مدت میں فیصلہ کی تعمیل کرنے یا عدم تعمیل کی وجوہ سے محتسب کو مطلع کرنے کی پابند ہے۔

(B). مندرجہ بالا قانون کی دفعہ 32 کے تحت محتسب پنجاب کے کسی حکم یا فیصلہ سے متاثرہ شخص تیس یوم کے اندر اپنی عرضداشت گورنر پنجاب کو پیش کر سکتا ہے۔ جو اپنی صوابدید کے مطابق اس پر مناسب حکم جاری کرنے کے مجاز ہیں۔ اگر عرضداشت مقررہ معیاد میں دائر نہ کی جا سکے تو تاخیر کے ایک ایک دن کے سبب کی وضاحت کے ساتھ معافی کے لئے ایک درخواست بھی عرضداشت / اپیل کے ساتھ لف کریں۔

عرضداشت کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک کرنا لازمی ہے:۔

الف۔) کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی کاپی۔

ب۔) محتسب کے فیصلہ کی نقل بمعہ خط کی کاپی جس کے ذریعے فیصلہ ارسال کیا گیا ہو۔

ج۔) حلفیہ بیان کی عرضداشت میں تحریر کئے گئے مندرجات درخواست گزار کی معلومات کی حد تک درست ہیں اور درخواست کے موضوع مسئلے کے حوالے کوئی کیس کسی عدالت میں زیر سماعت نہیں ہے نہ ہی کسی عدالت سے اس کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ دیا گیا ہے۔

(C). اگر نتیجہ تحقیق / فیصلہ میں درج تجاویز مذکورہ بالا شق (1) کے مطابق تعمیل نہیں کر سکتی تو ایجنسی ان وجوہ سے جن کی بنیاد پر تعمیل نہیں کی گئی اپنے پرنسپل افسر یا اس غرض سے کسی نامزد افسر کے دستخطوں سے مطلع کرے گی نامزد افسر کی دستخطوں سے مطلع کرنے کی صورت میں ایجنسی اپنے پرنسپل افسر سے منظوری لے گی اور اس امر کی صراحت اطلاع نامہ میں کی جائے گی۔

بحکم محتسب پنجاب

(signature)

طارق جاوید ملک

ایڈوائزر

RO Rawalpindi (RWP-1)

15 Dec,2020 : 12:56:45 PM

نقل برائے اطلاع شکایت کنندہ

Tahir Ali Khilji
Flat No. 210, Al Safa Heights 1, F 11 Markaz, Islamabad,
Islamabad
03008457696

OMBUDSMAN

با جلاس محتسب پنجاب

پروفیسر اشفاق علی خان روڈ ، لاہور

REDROMC17688OMB2391B1B1

فیصلہ

شکایت نمبر : POP20RW10010878

تاریخ رجسٹریشن : Nov 05, 2020

درخواست دہندہ : طاہر علی خلجی، ساکن فلیٹ نمبر210، الصفاء ہائٹس F-11،1 مرکز، اسلام آباد

ایجنسی کا نام : ڈپٹی کمشنر، راولپنڈی

تحقیقاتی آفیسر : طارق جاوید ملک،ایڈوائزر || RO Rawalpindi (RWP-1)

عنوان : اختیارات کا غلط استعمال کرنے کی بابت شکایت

شکایت :

شکایت کنندہ نے تحریر کیا کہ وہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر وژن ہے جو کہ ایک غیر سرکاری تنظیم ہے اور سال 1998 سے خواجہ سراؤں اور سڑک پر رہنے والے بچوں کے حقوق کے لئے کام کر رہی ہے ۔ انکی ٹیم ایک ٹریننگ کے سلسلے میں مورخہ 06.10.2020 سے 10.10.2020 تک مری میں خواجہ سراؤں کے ساتھ قیام پذیر تھی۔ مورخہ 09.10.2020 کو شام تقریباً ساڑھے چھ بجے ورکشاپ کے بعد خواجہ سراء تفریح کی غرض سے مری مال روڈ پر ایک بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران سول ڈیفنس کی وردی میں دو افراد آئے اور بیٹھے ہوئے خواجہ سراؤں سے سوال کیا کہ کیا انہوں نے اپنا نام سول ڈیفنس کے دفتر میں درج کروایا ہے کیونکہ یہ خواجہ سراؤں کے لئے ڈپٹی کمشنر کا خصوصی حکم ہےاور پھر زبردستی ان خواجہ سراؤں کو سول ڈیفنس کے دفتر میں لے جا کر اندراج کروانے کا کہا اسی دوران وژن کے سٹاف کے لوگ وہاں سے گزر رہے تھے انہوں نے یہ سب دیکھ کر سول ڈیفنس کے ان اہلکاروں سے معلوم کیا تو سول ڈیفنس کے اہلکاروں نے انتہائی بد تمیزی سے کہا کہ ان خواجہ سراؤں نے اپنا نام سول ڈیفنس کے دفتر میں درج نہیں کروایا۔ اگر یہ لوگ آپکے ساتھ ہیں تو تحریری طور پر لکھ کر دیں کہ یہ لوگ آپ کے ساتھ ہیں اور ان کے ناموں کے آگے انگوٹھے کا نشان اور نام دونوں درج کریں اور ان کے ہر قول و فعل کے ضامن بنیں ۔اس کے بعد ان اہلکاروں نے ان خواجہ سراؤں کی تصاویر اتارنے کی بھی کوشش کی۔ شکایت کنندہ کو جب اس سارے واقعہ کا پتہ چلا تو شکایت کنندہ خواجہ سراء اور وژن کی ٹیم کے ہمراہ سول ڈیفنس کے دفتر گیا لیکن ان کا دفتر بند ملا۔ شکایت کنندہ ، وژن کی ٹیم چند خواجہ سراؤں کے ہمراہ سول ڈیفنس کے دفتر اگلی صبح دس بجے دوبارہ گئی جس پر وہاں بیٹھے ہوئے اہلکار نے شکایت کنندہ کو پہچان لیا کیونکہ شکایت کنندہ نے ان کو خواجہ سراؤں کے حقوق کی حفاظت کی ٹریننگ دی تھی تو وہ اہلکار شرمندہ ہوا اور الماری سے نکال کر کاغذوں کا پلندہ دیا جو کہ ایسی ہی تحریروں پر مشتمل تھا اور کہنے لگا کہ آپ اس میں سے اپنی تحریر واپس لے جائیں لیکن اگر یہ رہنے دیں گے تو یہ سول ڈیفنس کی کارکردگی کا ثبوت ہو گا۔ شکایت کنندہ نے مزید تحریر کیا کہ سول ڈیفنس کے عملہ نے خواجہ سراؤں اور انکی پوری ٹیم کے ساتھ جو ناانصافی کی ہے انکی بازپرس کی جائے اور مری انتظامیہ کی طرف سے خواجہ سراء کی رجسٹریشن کا کوئی حکم ہے تو اُسے فوراً رد کروایا جائےاور خواجہ سراؤں کو کسی بھی تفریحی مقام یا مری جانے سے نہ روکا جائے۔

ATTESTED

Advisor
Mohtasib Punjab
Regional Office
Rawalpindi

رپورٹ ایجنسی :

۲۔ سول ڈیفنس آفیسر کی جانب سے رپورٹ مورخہ 18.11.2020 موصول ہوئی جس کے مطابق دفتر سول ڈیفنس راولپنڈی میں 12 رضاکاران عرصہ معیاد ایک سال کے لئے ماہانہ تنخواہ پر بھرتی کئے جاتے ہیں۔ مری میں روز مرہ سیاحوں کے مسائل کے پیش نظر عدد رضاکاران کو انتظامیہ نے پیس فورس مری کے نام سے بھرتی کیا ہے جو کہ گزشتہ کئی سالوں سے اسسٹنٹ کمشنر / کنٹرولر سول ڈیفنس تحصیل مری کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔رضاکاران کی کارکردگی سے انتظامیہ ، اہلیان مری ، تاجر برادری اور سیاح خوش ہیں اور ان کی خدمات کو سراہتے ہیں اور ان کی کارکردگی پر ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس پاکستان اور ڈائریکٹر سول ڈیفنس پنجاب، لاہور نے تعریفی / اعزازی سرٹیفکیٹ بھی جاری کئے ہیں ۔درخواست میں لگائے گئے الزامات بے بنیاد ہیں ۔ مری مال روڈ پر خواجہ سراؤں نے گروپ بندی کی ہوئی ہے جس بنا پر اکثر خواجہ سراؤں کا آپس میں جھگڑا بھی رہتا ہے جس بابت سول ڈیفنس کے رضاکاران نے ان کا کئی دفعہ راضی نامہ بھی کروایا ہے تاکہ سیاحوں کے لئے مال روڈ کا ماحول خوشگوار رہے۔ مزید تحریر کیا گیا کہ سینئر نائب صدر مرکزی انجمن تاجران مری اور انتظامیہ المعاز ہوٹل نے اسسٹنٹ کمشنر ، مری کو درخواستیں دیں کہ مری مال روڈ پر رات کے وقت سینکڑوں کی تعداد میں خواجہ سراء اور چھوٹے بچے آتے ہیں جو تاجروں، سیاحوں اور ہوٹل والوں کو بہت تنگ کرتے ہیں ان درخواستوں کی کاپیاں بھی رپورٹ کے ساتھ لف کی گئیں۔ لہذا ان مسائل کے حل کے لئے اسسٹنٹ کمشنر ، مری کے حکم پر خواجہ سراؤں اور بچوں کو سیاحوں ، تاجروں اور ہوٹل والوں کو تنگ اور پریشان کرنے سے روکنے کے لئے یہ رضاکار اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

جواب الجواب :

۳۔ رپورٹ ایجنسی موصول ہونے پر اسکی ایک نقل برائے جواب الجواب شکایت کنندہ کو ارسال کی گئی جس کے جواب میں شکایت کنندہ نے اپنا جواب مورخہ 27.11.2020 ارسال کیا جس میں شکایت کنندہ نے اپنے سابقہ موقف کا اعادہ کیا اور مزید تحریر کیا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق خواجہ سراوں کو بلا روک ٹوک اور ہراسگی کے کسی بھی سیاحتی مقام پر آنے جانے سے نہیں روکا جا سکتا جو تحفظ خواجہ سراء 2018 کی خلاف ورزی بھی ہے۔

ATTESTED

Advisor
Mohtasib Punjab
Regional Office
Rawalpindi

کارروائی سماعت :

۴۔ فریقین کو بغرض مشترکہ سماعت مورخہ 02.12.2020 طلب کیا گیا [illegible] طرف سے نامزد عبدالقیوم اور احمر ممتاز جبکہ محکمہ کی طرف سے محمد کامران پیش ہوئے جنہیں سماعت کیا گیا۔ نمائندہ شکا[illegible]موقف دہرایا کہ سول ڈیفنس کے عملہ کی طرف سے انکے ساتھ بدتمیزی کی گئی اور انہیں زبردستی رجسٹریشن کے لئے مجبور کیا گیا جبکہ حقوق برائے تحفظ خواجہ سراء 2018 کے تحت انہیں زبردستی مجبور و ہراساں نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی کسی خاص مقام پر جانے کے لئے ان کی رجسٹریشن کی جاسکتی ہے اگر رجسٹریشن کے لئے ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر کا کوئی حکم موجود ہے تو پیش کریں ۔ جس پر نمائندہ ایجنسی نے بتایا کہ مری مال پر 10-12 افراد پر مشتمل عملہ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے جسکی تشکیل پیس فورس مری کے نام سے کی گئی ہے۔ مری مال روڈ پر دو خواجہ سراوں نے گروپ بندی کی ہوئی ہے جن کا آئے روز آپس میں لڑائی جھگڑا رہتا ہے اور اس سلسلے میں سول ڈیفنس کے عملہ نے کئی مرتبہ ان خواجہ سراوں کا آپس میں راضی نامہ بھی کروایا ہے۔ جہاں تک رجسٹریشن کا تعلق ہے تو رجسٹریشن سے متعلقہ کوئی حکم نہ ہے بلکہ اسسٹنٹ کمشنر صاحب کے حکم پر جب خواجہ سراء کے دو گروپوں میں لڑائی ہوئی تھی اس وقت انکے اندراج کے حوالے سے کہا گیا تھا انکا اندراج وغیرہ کیا جاتا ہے ۔ نمائندہ شکایت کنندہ نے کہا کہ انہیں شک ہے کہ وہاں ایک فائل میں خواجہ سراوں کی رجسٹریشن کے حوالے سے بہت سا مواد ہے جس پر نمائندہ ایجنسی نے بتایا کہ وہ رجسٹریشن نہیں بلکہ ان کے پاس مال روڈ پر ہونے والے واقعات جیسے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ان کی طرف سے درخواست اور اس پر کی گئی کارروائی کی تفصیل موجود ہے کیونکہ سول ڈیفنس کے عملہ کو انکی کارکردگی کی بناء پر رقم کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ نمائندہ شکایت کنندہ نے کہا کہ وقوعہ کے وقت سول ڈیفنس کے عملہ نے ان کے ساتھ انتہائی بدتمیزی کی جس پر نمائندہ ایجنسی نے کہا کہ آپ اس آدمی کا نام بتائیں محکمہ اس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کرنے کو تیار ہے جس پر نمائندہ شکایت کنندہ نے کہا کہ اس وقت اس ملازم نے نیم پلیٹ نہ لگا رکھی تھی اس پر نمائندہ ایجنسی نے کہا کہ مال روڈ پر یونیفارم اور نیم پلیٹ کے بغیر کوئی بھی عملہ ڈیوٹی پر نہیں آسکتا۔نمائندہ شکایت کنندہ نے مزید کہا کہ وقوعہ کے اگلے روز جب طاہر خلجی صاحب سول ڈیفنس کے آفس گئے تو وہاں پر موجود انچارج نے انہیں پہچان لیا اور کہا کہ آپ نے خواجہ سراوں کے لئے حقوق کے سلسلے میں ہماری ٹریننگ بھی کی ہے۔اور اس وقوعہ کی معذرت کی اور ونؔن کی طرف سے لی گئی تحریر انہیں واپس کردی گئی۔ ۔ نمائندہ ایجنسی

نے کہا کہ اب اگر وژن کی ٹیم کی طرف سے کوئی ٹریننگ منعقد ہو تو اس میں سول ڈیفنس کے عملہ کو بھی شامل کریں تاکہ آئندہ اس قسم کے واقعات نہ ہو سکیں اور آئندہ خواجہ سراؤں کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ کی جائے گی اس سلسلے میں وہ مری میں تعینات عملہ کو ہدایات جاری کریں گے جس پر نمائندہ شکایت کنندہ نے بھی یقین دہانی کروائی کہ وہ آئندہ ٹریننگ میں سول ڈیفنس کے عملہ کو بھی شامل کر کے خواجہ سراء کے حقوق کے بارے میں آگاہ کریں گے جس پر اب فریقین متفق اور مطمئن ہیں۔

نتائج:

۵۔ شکایت کنندہ نے مال روڈ مری پر سول ڈیفنس کے عملہ کی طرف سے غیر سرکاری تنظیم وژن کے ساتھ آئے ہوئے خواجہ سراؤں کے ساتھ کی گئی ناانصافی کی بابت دفتر ہذا سے رجوع کیا۔ ملاحظہ ریکارڈ و سماعت فریقین اب یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس وقوعہ سے قبل مال روڈ مری پر دو خواجہ سراؤں کے گروپ بنے ہوئے تھے جن کا آپس میں لڑائی جھگڑا بھی ہوا۔ جس پر انجمن تاجران اور ہوٹل مالکان نے اسسٹنٹ کمشنر مری کو خواجہ سراؤں کے خلاف درخواستیں دی تھیں اور سول ڈیفنس کے عملہ نے ان کے مابین صلح بھی کروائی تھی۔ شکایت ہذا میں ہونے والے وقوعہ پر سول ڈیفنس کے عملہ کی طرف سے وژن اور انکی ٹیم کے ساتھ معذرت بھی کی گئی ہے اور اب دوران سماعت اس بات کی بھی یقین دہانی کروائی گئی ہے کہ آئندہ سے خواجہ سراؤں کے ساتھ کسی قسم کا کوئی امتیازی سلوک روا نہ رکھا جائے گا۔

۶۔ قانون برائے تحفظ خواجہ سراء 2018 کے باب سوئم کی سیکشن 4(ای) اور (ایف) کے تحت خواجہ سراؤں کو عام پبلک کی طرح آمدورفت کی مکمل آزادی ہے اور ان کے ساتھ کسی قسم کا امتیازی سلوک منع کیا گیا ہے۔ مذکورہ قانون کے تحت خواجہ سراؤں کو وہ تمام تحفظ و حقوق حاصل ہیں جو ایک عام پاکستانی شہری کو حاصل ہیں اور ان پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی کوئی شرائط لاگو کی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا اسسٹنٹ کمشنر مری کو دفتر محتسب پنجاب ایکٹ مجریہ 1997 کی دفعہ 11 کے تحت ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سول ڈیفنس کے عملہ جو مال روڈ مری میں عوام الناس کے تحفظ اور مدد کے لئے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے انہیں ہدایت جاری کریں کہ وہ خواجہ سراؤں کے حقوق کی پاسداری کرتے ہوئے انہیں بھی تحفظ فراہم کیا کریں۔ اس ہدایت کے ساتھ شکایت ہذا نمٹائی جاتی ہے۔ فریقین مطلع ہوں۔

REDROMC17688OMB2391B1B1

میجر (ر) اعظم سلیمان خان

محتسب پنجاب

08 Dec,2020

ATTESTED

Advisor
Mohtasib Punjab
Regional Office
Rawalpindi